Media Update

1 February 2023

FAO

PRESS RELEASE

Call for Strategic Partnerships to Build Resilient Communities

Islamabad 31/01/23: Impact-based forecasts and warnings are increasingly being used worldwide to communicate the risks and potential impacts of climate-related disasters to the end users, thus enabling anticipatory action planning and reducing the impacts of these disasters. There is a growing understanding, need, and demand for providing scientifically accurate information for people to timely and efficiently respond to risk.

Experts and participants expressed these views during the workshop on "Impact-based Forecasting (IBF) and Anticipatory Action Planning" held on Tuesday at a local hotel in Islamabad. The workshop was organized by Pakistan Meteorological Department, in collaboration with the Food and Agriculture Organization of the United Nations (FAO)) and Regional Integrated Multi-Hazard Early Warning Systems for Asia and Africa (RIMES).

The workshop brought together researchers, providers and users of climate information, development practitioners, and decision-makers to review the current use of climate services and discuss the scope of IBF and anticipatory action planning in the country.

The chief guest, Mr. Idrees Mahsud, Member Disaster Risk Reduction at National Disaster Management Authority (NDMA) appreciated the contribution of FAO and RIMES to resilience building of Pakistan by partnering with the government departments He said there is a need to strengthen our forecasting

capabilities, dissemination mechanisms , and creating an understanding of what forecast and warning means. We still have to make a sound headway and NDMA will continue working towards that. The catastrophe in 2022 has strengthened our resolve of enhancing our national emergency operation system that will not only cater to response but also for resilience, mitigation, and preparedness before the onset of disasters.

While sharing his thoughts at the inaugural session, Mr. Mehar Sahibzad Khan (Director General, Pakistan Meteorological Department-PMD) said that Impact-Based Forecast (IBF) and Anticipatory Action (AA) are emerging topics and there is a need for standardization of these approaches. In this regard, the Pakistan Meteorological Department has been actively making progress from hazard-based forecasting, (i.e. “what the weather will be”), to impact-based forecasting, (i.e. “what the weather will do”). Currently, the IBF approach is being implemented in select districts of Punjab and Khyber Pakhtunkhwa, with the support of Provincial Agriculture Departments and is expected to be refined and extended to other districts with the passage of time. It is pertinent to note that the process of establishing viable impact based forecasting systems and anticipatory action planning is reliant on strong collaboration and coordination among the sectoral partner agencies. Collaboration enables greater data collection, the definition of impact thresholds, exposure and vulnerabilities, interpretation of results through experience and information from the relevant partner agencies. The PMD is happy to collaborate with FAO and RIMES and is looking forward to strengthening synergies with the relevant stakeholders. This workshop is the first step in this regard.

In her closing remarks, Ms. Florence Rolle, FAO Representative in Pakistan thanked the participants for attending the workshop and urged upon the need of building strategic partnerships. The more we work in harmony, the better we can achieve our objectives. She said that all actors in a partnership might have different directions; nonetheless, the goal remains the same i.e. to provide timely assistance to people affected by natural disasters. She stressed on the significance of the support of government of Pakistan to FAO’s work and also assured them of FAO’s complete support. However, she also reiterated that government has to act as champions in putting in place mechanisms such as

Impact Based Forecasting and Anticipatory Action Planning to protect the community.

Presentations were made by Dr. K J Ramesh (Senior Advisor, RIMES), Dr. Zaheer Ahmad Babar (Director National Weather Forecasting Center, PMD), Dr. Sarfaraz (Chief Meteorologist, RMC, Karachi, PMD), Ms. Asma Jawad (Director National Agro-met Center, PMD), Mr. Damien Riquet (Anticipatory Action Expert, FAO), Mr. Atif Khan (Program Manager, FBF German Red Cross), Mr. Naeem Iqbal (Social Protection and Resilience Specialist, FAO). The presentations focused on steps in implementing IBF and warning services; the importance of building partnerships for IBF and elements of partnerships; best practices for effective communication in disseminating IBF and reducing risks; IBF and warning services implementation process: Case study of Pakistan test pilot.

The presenters stressed the importance of informing and building the understanding of IBF and how it can result in saving lives and protecting livelihoods from adverse impacts of disasters through informed and timely action planning.

The attendees included officers from NDMA, Ministry of National Food Security & Research, Ministry of National Health Services, Regulation & Coordination, SUPARCO, Geological Survey of Pakistan, PCRWR, NDRMF, Pakistan Telecommunication Authority (PTA), NARC, Agriculture Extension (KP, Punjab), PDMA (KP, Sindh) and Pakistan Red Crescent. Other participants included representatives from ECHO, CEVSI, WFP, UNDP, CARE-ADPC, ICIMOD, German Red Cross, and SUNGI.

For more information:
Fareeha Sultan
Communications Specialist
0310-5944889
Fareeha.sultan@fao.org

قدرتی آفات کا بروقت مقابلہ کرنےکےلئے متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے

31/1/20203

ممکنہ اثرات پر مبنی پیش گوئی اور تنبیہ کے نظام کو دنیا بھر میں ماحولیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں آنے والی قدرتی آفات کے خطرات اور اثرات سے آگاہ کرنے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ بر وقت پیش بندی کی جاسکے اور ان آفات سے آنے والی تباہی اور اثرات کو کم کیا جا سکے ۔ دنیا بھر میں سائنسی بنیادوں پر معلومات کی فراہمی کی سمجھ، ضرورت اور مانگ میں اضافہ ہورہا ہے تاکہ لوگ ممکنہ خطرات سے بروقت اور موثر طریقے سے نبٹ سکیں۔

ان خیالات کا اظہار ماہرین اور شرکا کی جانب سے ممکنہ اثرات پر مبنی پیش گوئی اور پیشْ بندی اقدامات کی منصوبہ بندی کے موضوع پر ایک ورکشاپ کے دوران کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا انعقاد گذشتہ روز محکمہ موسمیات پاکستان نے ادارہ خوراک و زراعت اقوام متحدہ (ایف اے او) اور ریجنل انٹیگریٹڈ ملٹی ہیزرڈز ارلی وارننگ سسٹمز فار ایشیا اینڈ افریقہ (رائمز)
(Regional Integrated Multi-hazard early warning systems for Asia & Africa)(RIMES) کے اشتراک سے کیا۔

ورکشاپ کے ذریعے محقیقین ، موحولیاتی تبدیلیوں کے ماہرین، ماحولیاتی تبدیلیوں پر کام کرنے والے اداروں کے نمائندگان اور فیصلہ سازی کے عمل میں شریک سرکردہ افراد کو ایک پلیٹ فارم پر اکھٹا کیا گیا تاکہ پاکستان میں موسمیاتی پیشگوئیوں سے متعلقہ دستیاب سہولتوں کا جائزہ لیا جاسکے اور انکی بہتری کے لئے تجاویز حاصل کی جاسکیں۔

ورکشاپ کے مہمانِ خصوصی جناب ادریس محمود، ممبر ڈیزاسٹر رسک ریڈیکشن، نیشنل ڈیزاسٹر مینیجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے پاکستان میں قدرتی آفات سے نپٹنے کے لئے لوگوں کی استعداد بڑھانے میں ایف اے او اور رائمز کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں موسمیاتی پیشگوئیوں کے نظام کو بہتر بنانے، متعلقہ آبادیوں تک انکو بروقت پہنچانےاور پیش گوئی اور تنبیہ کے مابین فر ق کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اس سلسلے میں خاطر خواہ کاوششیں کرنے کی ضرورت ہے اور این ڈی ایم اے اس سلسلے میں کام کرتا رہے گا۔ ۲۰۲۲ میں آنے والی تباہی نے قومی ایمرجینسی آپریشن نظام کو بڑھانے کے ہمارے عزم کو مزید پختہ کیا ہے جو کہ نا صرف قدرتی آفات سے پیدا ہونے والی صورتحال کا مقابلہ کرے گا بلکہ آفات آنے سے پہلے ان سے نپبٹے کی تیاری، مدافعت اور انکا مقابلہ کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔

افتتاحی سیشن میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ، مہر صاحب زاد خان، ڈائریکٹر جنرل محمکہ موسمیات، پاکستان نے کہا کہ ممکنہ اثرات کی تیاری اور پیش بندی ابھرتے ہوئے موضوعات ہیں۔ان نظاموں کو یکساں بنانے کی ضرورت ہے۔ ممکنہ اثرات کی تیاری اور پیش بندی میں تنبیہی نظام کو کلیدی اہمیت حاصل ہے اور محکمہ موسمیات پاکستان میں اس نظام میں بہتری لانے اور اسکو نافذالعمل کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کررہا ہے۔ محکمہ اس وقت موسم کی صورتحال اور اسکے ممکنہ نتائج کے حوالے سے خاطر خواہ کام کر رہا ہے ۔ ممکنہ اثرات پر مبنی پیش گوئی کا نظام اس وقت صوبائی

محکمہ جات برائے زراعت کے تعاون سے پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے چنیدہ ضلعوں میں کام کر رہا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسکو دیگر اضلاع تک بھی وسیع کیا جائے گا۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ممکنہ اثرات کی پیش گوئی اور پیش بندی اقدامات کے لئے متعلقہ اداروں کے مابین مضبوط اشتراک اور تعاون انتہائی اہم ہے۔محکمہ موسمیات کے لئے ایف اے او اور رائمز سے اشتراک اطمینان کا باعث ہے امید ہے کہ مستقبل میں ان تعلقات میں مزید بہتری آئے گی۔ یہ ورکشاپ اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے۔

اختتامی کلمات ادا کرتے ہوئے پاکستان میں ایف اے او کی نمائندہ، فلورنس رول نے کہا ورکشاپ کے شرکا کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ بات نہایت خوش آئند ہے کہ ورکشاپ میں قدرتی آفات سے نپٹنے پر کام کرنے کے مختلف اداروں کے نمائندے موجود ہیں۔ محکمہ موسمیات پاکستان اور رائمز کے ساتھ اشتراک ایف اے او کے لئے خوشی کا باعث ہے۔ ایف اے او کے لئے پاکستان میں کام کرنے کے لئے حکومت پاکستان کی حمایت بہت ضروری ہے۔ اداروں کے اشتراک سے ہم بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ آج کی ورکشاپ میں ہمارے درمیان بہت سے ادارے موجود ہیں جو کہ مختلف سمتوں میں کام کر رہے ہیں۔ مگر ہم سب کا مقصد ایک ہےاور وہ ہے قدرتی آفات میں گھرے ہوئے افراد کی بر وقت مدد کرنا۔ قدرتی آفات سے نپٹنے کے لئے اداروں کا مختلف جہتوں میں کام کرنا ضروری مگر چونکہ ہمارا مقصد ایک ہے تو ہم مل کر ان شعبہ جات کی نمائندگی کر سکتے ہیں جہاں ہماری دلچسپی مشترک ہے۔

ڈاکٹر کے جے رامیش (سینئر انڈوائزر رائمز)، ڈاکٹر ظہیر احمد بابر (ڈائریکٹرمحکمہ موسمیات)، ڈاکٹر سرفراز (چیف میٹرولوجسٹ، محکمہ موسمیات سندھ)، اسماء جواد (ڈائریکٹر نیشنل ایگرو میٹ سینٹر)، ڈامیئن ریکے،ایف اے او ماہر برائے پیش بندی اقدامات، ایف اے او۔ عاطف خان(پروگرام مینیجر، ایف بی ایف، جرمن ریڈ کراس)، نعیم اقبال، سوشل پروٹیکشن اینڈ ریزیلئیس سپیشلسٹ ،ایف اے او نے مختلف موضوعات پر پریزینٹیشن دی۔ ان پریزینٹیشن نے ممکنہ اثرات سے بچنے اور تنبیہی نظام کی تیاری کے اقدامات، اشتراک سازی، اور موثر ابلاغ کی بہترین مثالوں جیسے موضوعات کا احاطہ کیا۔ مقررین نے ممکنہ اثرات اور پیش بندی کے بارے میں آگاہی پھیلانے کی ضرورت پر زور دیا ۔ بروقت اور درست معلومات کی فراہمی اور عملی اقدامات کی بہتر پلاننگ کر کے ہم قیمتی جانیں اور املاک بچا سکتے ہیں

ورکشاپ میں نیشنل ڈیزاسٹر مینجمینٹ اتھارٹی، پی ڈی ایم اے ، سپارکو، محکمہ موسمیات ، پاکستان ریڈ کراس، جرمن ریڈ کراس، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی ،صوبائی محکمہ جات زراعت، سپارکو، اقوام متحدہ کے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی

برائے مزید رابطہ

فریحہ سلطان
کمیونیکیشز سپیشلسٹ
ایف اے او
0310-5944889
Fareeha.sultan@fao.org